السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھر میں عورت پر یہ واجب ہے کہ وہ غیر محرموں مثلاً دیوروں وغیرہ سے پردے میں رہے ؟ یا صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ڈھیلے ڈھالے اور سر کھلے کپڑے پہن لے اور اپنے حجاب پہن کر گھونگھٹ نکال لے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے عورت پر واجب کیا ہے کہ وہ غیر محرموں کے سامنے اپنے سارے جسم کو چھپائے اور اس میں چہرہ اور ہاتھ بھی شامل ہیں اور یہ پردہ یا کپڑے جن سے جسم چھپایا جائے کھلے ہونے چاہیں جو کہ جسم کی ہیئت کو نہ اُبھاریں اور نہ ہی فتنہ پھیلانے کا باعث ہوں ۔ شیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :

جب عورت شرعی پردہ کیے ہوئے ہو تو اس کے لیے اپنے دیوروں ، چچازاد، اور خالہ زاد وغیرہ کے ساتھ بیٹھنا جائز ہے لیکن اس میں بھی کوئی شک وشبہ والی بات نہ ہو اور نہ ہی ان کے ساتھ خلوت ہو تب بیٹھ سکتی ہے ۔ لیکن اگر اس میں خلوت ہو یا پھر تہمت اور الزام کا خدشہ ہو تو پھر ان کے ساتھ بیٹھنا جائز نہیں ۔

عورت کو اپنے خاوند کے عزیز واقارب سے پردہ کرنا ہوگا اور بالخصوص دیوروں سے پردے کا زیادہ خیال رکھے کیونکہ ان کے لیے عورت کے قریب آنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص188

محدث فتویٰ